www.sgbauonline.com

AQ—53

B.A. (Part—II) Examination

(Optional Subject)

URDU (Literature)

Time—Three Hours] [Maximum Marks—100

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔ 20

(۱) عطر اور پھولوں کی خوشبو سے تمام بارہ دری بسی ہوئی تھی۔ دھواں دھار حقوں کی خوشبو، گلوریوں کی مہک سے دماغ معطر تھے۔ میرا سن کوئی چودہ برس کا تھا۔ اس زمانے میں بڑودے سے ایک بائی جی آئی ہوئی تھی۔ تمام شہر میں ان کے گانوں کی دھوم تھی بڑے بڑے گویے کان پکڑتے تھے۔ معلومات ایسی کہ پوتھیاں گویا نوک زبان تھیں۔ گلا وہ کہ چار محلے اُدھر آواز جائے۔ مگر واہ خانم صاحب واقعی کیا رنگ دیکھتی تھیں۔ ان کے بعد مجھ کو کھڑا کر دیا مجھے کیا تمیز تھی مگر سمجھ دار لوگ حیران تھے کہ خانم صاحب کیا کرتی تھیں۔ بھلا بائی جی کے سامنے اس چھوکری

سوال نمبر ۴۔ مرزا ہادی رسوا کی ناول نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ 20

یا

حالی کی سوانح حیات اور ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا تفصیلی جواب تحریر کیجیے۔ 20

(۱) ۱۸۵۷ سے ۱۹۱۴ تک کے درمیان اردو شاعری کے ارتقاء پر روشنی ڈالیے۔

یا

محمد حسین آزاد کی ادبی خدمات

(۲) سرسید اور جدید نثر

(۳) غالب اور ان کی شاعری

(۴) پریم چند کی افسانہ نگاری

(۵) شبلی نعمانی کی ادبی خدمات

☆☆☆

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

کا رنگ جمے گا۔

(۲) گوہر مرزا بے شک میرا چاہنے والا موجود تھا، مگر اس کی چاہت اور قسم کی تھی۔ اس کی چاہت میں ایک بات کی کمی تھی جسے میرا دل ڈھونڈتا تھا۔ مردانہ ہمت کو اس کی طینت میں لگاؤ نہ تھا۔ ماں کا ڈومنی پنا اس کے خمیر میں شامل تھا۔ وہ جو کچھ پاتا تھا مجھ سے چھین جھپٹ کے لے لیتا تھا۔ خود ایک روپیہ کے سوا جس کو میں کہہ چکی ہوں کبھی نہیں دیا۔ اب میرا دل ایسا عاشق ڈھونڈتا تھا جو میری ناز برداری کرے، روپیہ خرچ، کھلائے پلائے۔ نواب سلطان صاحب (نواب صاحب کا یہی نام آدمی نے بتایا تھا) صورت شکل کے اچھے تھے۔ ان کے چہرے پر اس قسم کا رعب تھا جس پر عورت ہزار دل سے فریفتہ ہو جاتی تھی۔

(۳) تمام شہر میں میرے گانے کی دھوم ہے جہاں مجرا ہوتا ہے ہزاروں آدمی ٹوٹ پڑتے ہیں میرے کمرے کے نیچے لوگ تعریفیں کرتے ہوئے نکلتے ہیں۔ میں دل میں خوش ہوتی ہوں کبھی کبھی خواب و خیال کی طرح بچپن کی

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

(۸) کیا جا کے آباد ہر ملک ویراں
مہیا کیے سب کی راحت کے ساماں
خطرناک تھے جو پہاڑ صحن گلستاں
انہیں کردیا رشک صحن گلستاں
بہار اب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے
یہ سب پودا انہیں کی لگائی ہوئی ہے

سوال نمبر ۳۔ (الف) امراؤ جان کی روشنی میں بسم اللہ جان اور خورشید کے کردار کا جائزہ لیجیے۔

یا

امراؤ جان کا قصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 10

(ب) مسدس حالی کی روشنی میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی داستان بیان کیجیے۔ 10

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

باتیں یاد آ جاتی ہیں ۔ اور اس کے ساتھ ہی دل میں ایک جوش سا پیدا ہوتا ہے ۔ مگر انتزاع سلطنت، غدر، برجیس قدر یہ سب سامنے آنکھوں کے سامنے گزر چکے ہیں کلیجہ پتھر کا ہو گیا ہے ماں باپ کے تصور کے ساتھ ہی یہ خیال آتا ہے خدا جانے اب کوئی زندہ بھی ہو یا نہ ہو اور اگر ہو تو ان کو مجھ سے کیا مطلب وہ اور عالم میں ہوں گے میں اور عالم میں ہوں خون کا جوش سہی مگر کوئی غیرت دار آدمی مجھ سے ملنا گوارا نہ کرے گا ۔ اب ان سے ملنے کی کوشش کرنا ان کو رنج دینا ہے گھر کا خیال آتے ہی وہ باتیں یاد آتی تھیں پھر طبیعت اور طرف متوجہ ہو جاتی تھی ۔

(۴) میں ایک گھاگ عورت ہوں گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہوئے ۔ جو جس طرح بناتا ہے بن جاتی ہوں اور در حقیقت ان کو بناتی ہوں ۔ خلوص کے ساتھ بھی ملنے والے دو ایک صاحب ہیں، بے غرض ملتے ہیں ان کا مقصود صرف ایک مذاق خاص ہے مثلاً شعر و سخن یا گانا بجانا یا صرف لطف گفتگو نہ ان کو کوئی غرض مجھ سے ہے نہ مجھے کوئی غرض ان سے ہے ایسے لوگوں کو میں دل سے چاہتی ہوں اور بے غرضی رفتہ رفتہ

(۵) سبق پھر شریعت کا اُن کو پڑھایا
حقیقت کا گر اُن کو اک اک بتایا
زمانے کے بگڑے ہوؤں کو بنایا
بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر
وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اٹھا کر

(۶) تم اوروں کی مانند دھوکا نہ کھانا
کسی کو خدا کا نہ بیٹا بنانا
مری حد سے رتبہ نہ میرا بڑھانا
بڑھا کر بہت تم نہ مجھ کو گھٹانا
سب انساں ہیں واں جس طرح سر فگندہ
اسی طرح ہوں میں بھی اک اُس کا بندہ

(۷) خدا رحم کرتا نہیں اُس بشر پر
نہ ہو درد کی چوٹ جس کے جگر پر
کسی کے گر آفت گزر جائے سر پر
پڑے غم کا سایہ نہ اس بے اثر پر

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

غرض ایک غرض ہوگئی ہے نہ مجھے بغیر ان کے چین آتا ہے اور نہ انھیں بغیر میرے مگران لوگوں میں سے کوئی میرے گھر میں بٹھانے کا امیدوار نہیں ہے کاش کہ ایسا ہوتا! مگر یہ تمنا ایسی ہے جیسے کوئی کہے کاش کہ جوانی پھر آتی۔

سوال نمبر۲۔ ذیل میں سے چار بند کی تشریح ضروری نکات کے ساتھ کیجیے۔ 20

(۱) سبب یا علامت گر اُن کو سجھائیں
تو تشخیص میں سو نکالیں خطائیں
دوا اور پرہیز سے جی چرائیں
یونہی رفتہ رفتہ مرض کو بڑھائیں
طبیبوں سے ہرگز نہ مانوس ہوں وہ
یہاں تک کہ جینے سے مایوس ہوں وہ

(۲) نہ آب و ہوا ایسی تھی روح پرور
کہ قابل ہی پیدا ہوں خود جس سے جوہر
نہ کچھ ایسے سامان تھے واں میسر
کنول جس سے کھل جائیں دل کے سراسر

نہ سبزہ تھا صحرا میں پیدا نہ پانی
فقط آبِ باراں پہ تھی زندگانی

(۳) چلن اُن کے جتنے تھے سب وحشیانہ
ہر اک لوٹ اور مار میں تھا یگانہ
فسادوں میں کٹتا تھا اُن کا زمانہ
نہ تھا کوئی قانون کا تازیانہ
وہ تھے قتل و غارت میں چالاک ایسے
درندے ہوں جنگل میں بیباک جیسے

(۴) یکا یک ہوئی غیرتِ حق کو حرکت
بڑھا جانبِ بوقبیس ابرِ رحمت
ادا خاکِ بطحا نے کی وہ ودیعت
چلے آتے تھے جس کی دیتے شہادت
ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل اور نویدِ مسیحا

www.sgbauonline.com